www.ataunnabi.blogspot.com
ضیائے اربعین
مؤلف
عبدالرحیم ثمر مصباحی
ناشر
علامہ فضل حق خیرآبادی چیریٹیبل فاؤنڈیشن انڈمان
www.izharunnabi.wordpress.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

بلغو عنی ولو آیۃ

ضیائے اربعین

مؤلف

عبد الرحیم ثمرؔ مصباحی

ناشر

علامہ فضل حق خیرآبادی چیریٹیبل فاؤنڈیشن

پورٹ بلیئر، جزیرۂ انڈمان، ہند

نام کتاب	:	ضیائے اربعین
مؤلف	:	عبد الرحیم ثمرؔ مصباحی
نظر ثانی	:	مفتی محمد جاوید احمد عنبرؔ مصباحی قاضیٔ اَنڈمان حفظہ اللہ
پروف ریڈنگ	:	محمد سیف اللہ، محمد صدام حسین، محمد کلام حسین
اِشاعت اول	:	رمضان المبارک ۱۴۳۶ھ / جولائی ۲۰۱۵ء
تعداد صفحات	:	۵۶
تعداد	:	۱۱۰۰
قیمت	:	۳۰
ناشر	:	علامہ فضل حق خیرآبادی چیریٹیبل فاؤنڈیشن، اَنڈمان

موبائل (مؤلف)	:	+91-9679563897 +977-9807896292
ای میل	:	razamisbahi@gmail.com

کتاب ملنے کے پتے مع رابطہ نمبرات

(۱) علامہ فضل حق خیرآبادی چیریٹیبل فاؤنڈیشن، پورٹ بلیئر +919679583583

(۲) فیشن اِمپوریم، جنگلی گھاٹ، پورٹ بلیئر۔ اَنڈمان +919933227658

(۳) آزاد بک اسٹورس باٹا چوک مدھوبنی، بہار، ہند +919852682277

(۴) جامعہ صوت الرضا پرڑیا، مہوتری، نیپال +9779804837392

(۵) جامعہ برکاتِ رضا مدینہ نگر پرڑیا، مہوتری، نیپال +9779807848631

(۶) چشتیہ کتب خانہ پٹھیا بازار جانکی نگرے جنک پور نیپال +9779807826900

(۷) حسن بستر الے، قادری چوک، پرڑیا، مہوتری، نیپال +9779807669741

انتساب

میں اپنی اس پہلی کاوش کو ان ائمہ ومحدثین رحمہم اللہ تعالیٰ کے نام کرتا ہوں جنھوں نے
علم حدیث کے ذریعہ دین متین کی بے لوث خدمتیں انجام دیں

بالخصوص

حضور حافظ ملت علامہ عبدالعزیز محدث مرادآبادی علیہ الرحمہ کے نام

تری چادر سے پایا ہم نے عکس گمشدہ اپنا
تری چوکھٹ پہ پہنا ہم نے اپنا تاج مصباحی

اپنے جملہ اساتذہ اور اپنے والدین کریمین (اللہ ان کا سایا دراز فرمائے) کے نام کرتا
ہوں جن کی محنت ومشقت اور محبت وشفقت نے مجھے کسی قابل بنایا۔

گر قبول افتد زہے عزو شرف

عبد الرحیم ثمرؔ مصباحی پرڑیاوی

پیش لفظ

محقق اسلام قاضئ اَنڈمان حضرت مولانا **مفتی جاوید احمد عنبرؔ مصباحی** حفظہ اللہ
بانی وسربراہ علامہ فضل حق خیرآبادی چیریٹیبل فاؤنڈیشن، جزیرۂ اَنڈمان۔ ہند

مبسملًا و حامدًا و مصلّیاً و مسلّماً

جب مولانا عبدالرحیم ثمرؔ مصباحی نے پہلی مرتبہ اپنی اولین تالیف ''ضیائے اربعین'' دکھائی تو ہم نے یہ کہتے ہوئے معذرت کرلی کہ اگر ضرورت کے پیش نظر کام کیا گیا ہے تو ہی ہم پوری کتاب کے لیے وقت نکال سکتے ہیں۔ مگر جب کتاب کے دو چار ورق کو دیکھا تو اندازہ ہوا کہ اس طرح کا کام اگر چہ ماضی میں بھی ہوتا رہا ہے مگر دور جدید میں مبتدی طلبہ کے لیے یہ بہت مفید کام ہوا ہے، پھر ہم نے مسودہ کی نظر ثانی کے لیے بھی وقت نکالا اور پوری کتاب کے بنظر غائر مطالعہ اور تصحیح کی ذمہ داری بھی اٹھائی، ترتیب میں تقدیم وتاخیر کا مشورہ دیا، نونہالوں کی ذہنیت کو مدنظر رکھتے ہوئے تالیف کی گئی یہ کتاب ہمیں اتنی پسند آئی کہ ہم نے فوراً اس کو ان تمام اداروں میں داخلِ نصاب کرنے کا حکم جاری کردیا جو علامہ فضل حق خیرآبادی چیریٹیبل فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام جزائر اَنڈمان میں چل رہے ہیں اور ساتھ ہی فاؤنڈیشن کے خرچ سے اس کی طباعت کی ذمہ داری بھی اٹھائی۔ مصنف کی صلاحیت اور لکھنے پڑھنے کی لگن دیکھ کر ہم نے انھیں کئی اور مفید کام سونپ دیے اور ان شاء اللہ ہم امید کرتے ہیں کہ موصوف ملت کی توقعات پوری کرنے کی بھرپور کوشش کریں گے۔

مولانا عبدالرحیم ثمرؔ مصباحی زادہ اللہ علما ایک بہترین عالم دین ہونے کے علاوہ ایک با اخلاق انسان بھی ہیں، بزرگوں سے عقیدت، بڑوں کے ادب اور عام لوگوں کی دلجوئی کے فن سے بھی خوب واقف ہیں، لکھنے پڑھنے اور قوم کی خدمت کا

جذبہ اس پر مستزاد۔ ہم مستقبل قریب میں ایسے علما کی ایک فوج دیکھنا چاہتے ہیں جو علوم اسلامیہ میں مہارت کے ساتھ کم از کم ضرورت کی حد تک عصری ضروریات سے بھی آگاہ ہوں، اگر موصوف کی لگن اسی ڈگر پر اسی رفتار سے باقی رہی تو کوئی وجہ نہیں ہے کہ وہ مستقبل کے ان علما میں نہ ہوں جن سے مفید کام کی امید صد فیصد درست واقع ہو۔ اللہ مزید توفیق سے نوازے اور نظر بد سے محفوظ رکھے۔ آمین بجاہ الامین ﷺ!

❁❁❁

جاوید احمد عنبر مصباحی

خادم حنفی دارالافتا والقضا

پورٹ بلیئر، جزیرۂ انڈمان۔ ہند

۱۷ر شعبان المعظم ۱۴۳۶ھ

۵ جون ۲۰۱۵ء

دعائیہ کلمات

بقیۃ السلف عمدۃ الخلف مناظر اہل سنت امین شریعت قاضئ اعظم نیپال
حضرت علامہ **مفتی اسرائیل رضوی مصباحی** قادری فخر نیپال دامت برکاتہم العالیہ

باسمہ و حمدہ

مخدومنا المکرّم استاذنا المحترم حضور حافظ ملت محدث مرادآبادی علیہ الرحمۃ والرضوان بانی الجامعۃ الاشرفیہ مبارک پور کے زیر سایہ جب راقم السطور حصول تعلیم میں مصروف تھا تو اس دور میں حضور حافظ ملت علیہ الرحمہ کی زبانِ فیض ترجمان سے بارہا یہ فرماتے سنا کہ ’’جولڑکے اشرفیہ کی چہار دیواری میں کچھ نہیں کچھ نہیں، جب یہاں سے باہر کی دنیا میں جاتے ہیں تو وہاں کے لیے وہی اشرفی ہوتے ہیں۔ فاضل نوجوان مولانا عبدالرحیم ثمر مصباحی پرڑیاوی ضلع مہوتری نیپال۔ حضور حافظ ملت علیہ الرحمہ کے گلشن علم وادب کے ایک مہکتے ہوئے پھول اور آپ کے خزانۂ علم وحکمت الجامعۃ الاشرفیہ کے فارغ شدہ اپنی جگہ ایک اشرفی ہیں۔ عزیزی مولانا عبدالرحیم ثمر مصباحی زاداللہ علمہ وقدرہ جہاں ایک بہترین باصلاحیت عالم دین ہیں وہیں حسن اخلاق واخلاص حلم ومروت کے پیکر بھی ہیں نیز مزاج میں سنجیدگی ومتانت، بلند فکری اور بڑوں کی قدر دانی کا ایک حظ وافر بھی پایا جاتا ہے۔ مستقبل میں ان سے مذہبی، ملی اور مسلکی بہت سے توقعات وابستہ ہیں۔

زیر نظر کتاب ’’ضیائے اربعین‘‘ مولانا موصوف کی پہلی تالیف ہے۔ جس کے تین حصے ہیں اور ہر حصہ میں چالیس چالیس احادیث کریمہ کا التزام۔ مزید برآں آخیر میں احادیث شریفہ کے اقسام اور تعریفات یہ تمام مبتدی بچوں کے لیے نہایت

مفید وکارآمد ثابت ہوں گے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ جل جلالہ وعم نوالہ ان کے علم وعمل میں برکتیں عطا فرمائے اور قلمی صلاحیت کی مزید توفیق عطا فرمائے۔ آمین ! بجاہ سید المرسلین وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ خیر خلقہ محمد واٰلہ وصحبہ اجمعین. والحمد للہ رب العالمین .

دعا گو

ابوالفضل محمد اسرائیل مصباحی قادری رضوی نوری

خادم التدریس دارالعلوم قادریہ مصباح المسلمین

علی پٹی شریف ضلع مہوتری نیپال

۵ رمضان المبارک ۱۴۳۶ھ

عرض حال

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

لائق حمد ہے وہ ذات وحدہ لاشریک جس نے اپنے بندوں کی ہدایت و رہنمائی کے لیے اپنے پیارے محبوب دانائے غیوب ﷺ کو اس خاک دان گیتی پر مبعوث فرمایا۔ لاکھوں سلام اور کروڑوں درود ہو اس رسول معظم ﷺ پر جس نے بھٹکے ہوئے لوگوں کو نہ صرف راہ راست دکھایا بلکہ انھیں ساری کائنات کے لیے ہادی اور رہنما بنا دیا۔ خدا کی رحمتیں نازل ہوں ان کے آل اور جملہ اصحاب پر جن سے خدا اور جو خدا سے راضی ہو گئے۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ قرآن مجید ایک ایسی کتاب ہے جس میں ہر چیز کا بیان ہے اور تبیانا لکل شئ اس کی شان ہے۔ لیکن یہ بھی سچ ہے کہ قرآنی احکام اور خدائی ارشادات کی صحیح تعبیر وتشریح اور عملی تصویر ہمیں احادیث رسول ہی مہیا کرتی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اللہ ﷻ نے ”اَطِیْعُوا اللّٰہَ وَاَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ، وَمَآ اٰتٰکُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْہُ وَمَا نَھٰکُمْ عَنْہُ فَانْتَھُوْا اور لَقَدْ کَانَ لَکُمْ فِیْ رَسُوْلِ اللّٰہِ اُسْوَۃٌ حَسَنَۃٌ“ جیسی آیتوں کے ذریعہ ہمیں رسول کریم ﷺ کے اقوال کی اطاعت اور اَفعال کی اتباع کا حکم دیا۔

بارانِ رحمت نازل ہو ان نفوس قدسیہ پر جنھوں نے معلم کائنات ﷺ کی باتوں کو سنا، سمجھا اور محفوظ رکھا اور تمام تر ضبط واحتیاط اور پوری امانت ودیانت داری کے ساتھ دوسروں تک منتقل کیا۔ اگر آج ہمارے پاس دین کا بے بہا اثاثہ ذخیرہ احادیث کی صورت میں موجود ہے تو یہ انہی نفوس قدسیہ کی دین اور ان کے مساعی

جمیلہ کا نتیجہ ہے۔ اب ہمارے لیے ضروری ہے کہ ہم درس و تدریس اور تصنیف و تالیف جیسے مشاغل کے ذریعہ اپنے اسلاف کی عطا کردہ اس عظیم نعمت کی حفاظت کریں اور دوسروں تک پہنچائیں۔

حقیر راقم الحروف جب جامعہ صوت الرضا پرڑیا، مہوتری، نیپال میں بحیثیت ناظم تعلیمات تھا تو پرائمری اور اعدادیہ تا رابعہ کے بچوں کو مشکوۃ المصابیح سے چھوٹی چھوٹی چالیس حدیثیں یاد کرایا کرتا تھا، پھر احباب کا مشورہ ہوا کہ نونہالوں اور حفظ حدیث سے دلچسپی رکھنے والے مبتدیوں کے لیے اربعین (وہ رسالہ جس میں چالیس احادیث ہوں) کا ایک ایسا مجموعہ مرتب کیا جائے جس میں مختلف عمر کے بچوں کے لیے الگ الگ اربعین ہو۔ حقیر کی کوشش، احباب کی دعا، بزرگوں کے فیضان اور خدائے ذوالمِنن کے فضل سے ''ضیائے اربعین'' آج آپ کے ہاتھوں میں ہے۔

بڑی ناسپاسی ہوگی اگر قاضی جزائر انڈمان حضرت مفتی جاوید احمد عنبؔر مصباحی کا شکریہ ادا نہ کروں جنھوں نے اپنا قیمتی وقت نکال کر نہ صرف پورے رسالہ کا بالاستیعاب مطالعہ فرمایا بلکہ جا بجا مفید مشوروں سے بھی نوازا اور اس کی طباعت کا بھی انتظام فرمایا۔ اللہ ﷻ ان کے علم و عمر میں برکتیں عطا فرمائے اور قوم کو ان سے زیادہ سے زیادہ فائدہ پہونچائے۔ ساتھ ہی میں دل کی اتھاہ گہرائیوں سے شکر گذار ہوں حضور فخر ملت مفتی محمد اسرائیل مصباحی فخر نیپال دامت برکاتہم العالیہ کا جنھوں نے گوناں گوں مصروفیات اور عدیم الفرصتی کے باوجود پورے رسالہ کا مطالعہ فرمایا اور دعائیہ کلمات سے نوازا۔ اللہ ﷻ ان کا سایہ قوم پر قائم و دائم رکھے اور عمر میں برکتیں عطا فرمائے۔ آمین!

بعدہ میں شکر گذار ہوں اپنے برادر اصغر عزیزم مولوی محمد صدام حسین سلمہ کا جو فَانْتَشِرُوْا فِی الْاَرْضِ وَ ابْتَغُوْا مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ کے پیش نظر کسب معاش کے

لیے سعودی عرب میں رہتے ہیں اور جنھوں نے گھر کی تمام ذمہ داریوں کو اپنے سر لے کر مجھ ناچیز کو خدمت دین متین کے لیے فارغ کر رکھا ہے۔ اور عزیزم مولوی محمد کلام حسین و مولوی محمد سیف اللہ متعلم جامعہ عربیہ ضیاء العلوم ادری، مئو، یوپی کا جنھوں نے پوری کتاب کی پروف ریڈنگ کر کے اپنا تعاون پیش کیا۔ اللہ ﷻ ان سب کے علم و عمل میں برکتیں عطا فرمائے اور دارین کی سعادتوں سے نوازے۔ آمین!

رب تبارک وتعالیٰ اس چھوٹی سی کاوش کو شرف قبولیت بخشے اور میرے اور تمام مسلمانوں کے لیے کفارۂ سیات اور ذریعہ نجات بنائے اور مزید خدمت کی توفیق بخشے۔ آمین بجاہ سید المرسلین علیہ الصلوۃ والتسلیم

عبدالرحیم ثمؔر مصباحی پرڑیاوی
خادم مدرسہ عین الہدیٰ پورٹ بلئیر، جزیرۂ انڈمان، ہند
۲۶؍رجب المرجب ۱۴۳۶ھ/۱۶؍مئی ۲۰۱۵ء

مَنْ حَفِظَ عَلٰی اُمَّتِی اَرْبَعِیْنَ حَدِیْثًا فِیْ اَمْرِ دِیْنِھَا بَعَثَہُ اللّٰہُ فَقِیْھًا وَکُنْتُ لَہٗ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ شَافِعًا وَ شَھِیْدًا.

ضیائے اربعین

حصہ اول

مؤلف

عبد الرحیم ثمرؔ مصباحی

حدیث نمبر ۱

اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّاتِ — اعمال کا دارومدار نیت پر ہے۔

حدیث نمبر ۲

اَلْعِلْمُ نُوْرٌ — علم روشنی ہے۔

حدیث نمبر ۳

اَلصَّلاۃُ نُوْرٌ — نماز نور ہے۔

حدیث نمبر ٤

اَلصَّوْمُ جُنَّۃٌ — روزہ ڈھال ہے۔

حدیث نمبر ٥

اَلسُّوَالُ ذُلٌّ — مانگنا بری چیز ہے۔

حدیث نمبر ٦

اَلصَّبْرُ ضِیَاءٌ — صبر اُجالا ہے۔

حدیث نمبر ٧

اَلْعَیْنُ حَقٌّ — نظر لگنا سچ ہے۔

حدیث نمبر ٨

اَفْشُوْا السَّلَامَ — سلام کو عام کرو۔

حدیث نمبر ۹

سَمُّوْا بِاِسْمِیْ — میرے نام پر نام رکھو۔

حدیث نمبر ۱۰

اِحْفَظْ لِسَانَکَ — اپنی زبان کی حفاظت کرو۔

حدیث نمبر ۱۱

غَضُّوْا اَبْصَارَکُمْ — اپنی نگاہیں نیچی رکھو۔

حدیث نمبر ۱۲

اَطْعِمُوْا الْجَائِعَ — بھوکوں کو کھانا کھلاؤ۔

حدیث نمبر ۱۳

عُوْدُوْا الْمَرِیْضَ — مریضوں کی عیادت کرو۔

حدیث نمبر ۱۴

مَنْ صَمَتَ نَجَا — جو چپ رہا وہ نجات پایا۔

حدیث نمبر ۱۵

اَلْمُوْمِنُ غِرٌّ کَرِیْمٌ — مومن بھولا بھالا باعزت ہوتا ہے۔

حدیث نمبر ۱۶

اَلصَّلٰوۃُ مِفْتَاحُ الْجَنَّۃِ — نماز جنت کی کنجی ہے۔

حدیث نمبر ۱۷

اَلصَّلٰوۃُ عِمَادُ الدِّیْنِ — نماز دین کا ستون ہے۔

حدیث نمبر ۱۸

اَلصَّدَقَۃُ رَدُّ الْبَلَاءِ — صدقہ بلا کو ٹال دیتا ہے۔

حدیث نمبر ۱۹

اَلسَّلَامُ قَبْلَ الْکَلَامِ — بات کرنے سے پہلے سلام کرو۔

حدیث نمبر ۲۰

اَلْمُسْلِمُ اَخُو الْمُسْلِمِ — مسلمان مسلمان کا بھائی ہے۔

حدیث نمبر ۲۱

کُلُّ مَعْرُوْفٍ صَدَقَۃٌ — ہر نیکی صدقہ ہے۔

حدیث نمبر ۲۲

عَذَابُ الْقَبْرِ حَقٌّ — عذاب قبر برحق ہے۔

حدیث نمبر ۲۳

اِتَّقِ دَعْوَۃَ الْمَظْلُوْمِ — مظلوم کی بددعا سے ڈرو۔

حدیث نمبر ۲۴

بَدَأَ الْاِسْلَامُ غَرِیْبًا — اسلام غریبوں سے پھیلا ہے۔

حدیث نمبر ۲۵

سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوْقٌ مسلمان کوگالی بکنا گناہ ہے۔

حدیث نمبر ۲۶

كُلُوْا وَاشْرَبُوْا وَ تَصَدَّقُوْا کھاؤ، پیواور صدقہ کرو۔

حدیث نمبر ۲۷

اَلْغِیْبَةُ اَشَدُّ مِنَ الزِّنَا غیبت زنا سے سخت ہے۔

حدیث نمبر ۲۸

اَلْحَیَاءُ شُعْبَةٌ مِّنَ الْاِیْمَانِ حیاایمان کاایک حصہ ہے۔

حدیث نمبر ۲۹

اِتَّبِعُوْا السَّوَادَ الْاَعْظَمَ سواداعظم کی پیروی کرو۔

حدیث نمبر ۳۰

اَلنَّظَافَةُ نِصْفُ الْاِیْمَانِ صفائی آدھاایمان ہے۔

حدیث نمبر ۳۱

اِنَّ الْحَسَدَ یَاکُلُ الْحَسَنَاتِ بے شک حسد نیکیوں کوکھاجاتا ہے۔

حدیث نمبر ۳۲

لَا یَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَتَّاتٌ چغل خور جنت میں نہیں جائے گا۔

حدیث نمبر ۳۳

اِنَّ الْبِرَّ یَهْدِیْ اِلَی الْجَنَّةِ بے شک نیکی جنت میں لے جاتی ہے۔

حدیث نمبر ۳۴

اِنَّ الْفُجُوْرَ یَهْدِیْ اِلَی النَّارِ بے شک برائی جہنم میں لے جاتی ہے۔

حدیث نمبر ۳۵

لَا اِیْمَانَ لِمَنْ لَّا اَمَانَةَ لَهٗ جوامانت دار نہیں وہ پکا مسلمان نہیں۔

حدیث نمبر ۳۶

لَا دِیْنَ لِمَنْ لَّا عَهْدَ لَهٗ جووعدہ کا پکانہیں وہ دیندار نہیں۔

حدیث نمبر ۳۷

وَالِدَاکَ جَنَّتُکَ اَوْ نَارُکَ ماں باپ تمہارے لیے جنت ہیں یا جہنم۔

حدیث نمبر ۳۸

اَحِلُّوْا الْحَلَالَ وَ حَرِّمُوْا الْحَرَامَ حلال کوحلال جانواور حرام کوحرام سمجھو۔

حدیث نمبر ۳۹

مَنْ اَحَبَّ سُنَّتِیْ فَقَدْ اَحَبَّنِیْ

جس نے میری سنت کودوست رکھااس نے مجھے دوست رکھا۔

حدیث نمبر ۴۰

بَلِّغُوْا عَنِّیْ وَ لَوْ آیَةً

دین کی بات دوسروں تک پہونچاؤ اگرچہ ایک ہی بات ہو۔

مَنْ حَفِظَ عَلٰی اُمَّتِی اَرْبَعِیْنَ حَدِیْثًا یَنْفَعُھُمُ اللّٰہُ تَعَالٰی بِھَا قِیْلَ لَہٗ اُدْخُلْ مِنْ اَیِّ اَبْوَابِ الْجَنَّۃِ شِئْتَ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ضیائے اربعین

حصہ دوم

مؤلف

عبد الرحیم ثمرؔ مصباحی

حدیث نمبر ﴿۱﴾

مشکوۃ شریف صفحہ نمبر ۱۲

ذَاقَ طَعْمَ الْاِیْمَانِ مَنْ رَضِیَ بِاللّٰہِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ رَسُوْلًا.

ترجمہ: اس نے ایمان کا مزہ چکھ لیا جس نے اللہ کو رب، اسلام کو دین اور محمد ﷺ کو رسول مان لیا۔

حدیث نمبر ﴿۲﴾

مشکوۃ شریف صفحہ نمبر ۱٤

مَنْ أَحَبَّ لِلّٰہِ وَأَبْغَضَ لِلّٰہِ وَأَعْطٰی لِلّٰہِ وَمَنَعَ لِلّٰہِ فَقَدِ اسْتَکْمَلَ الْاِیْمَانَ.

ترجمہ: جس نے اللہ کے لیے دوستی کی، اللہ ہی کے لیے دشمنی کی، اللہ ہی کے لیے کسی کو کچھ دیا اور اللہ ہی کے لیے کسی کو منع کیا اس نے اپنا ایمان مکمل کرلیا۔

حدیث نمبر ﴿۳﴾

مشکوۃ شریف صفحہ نمبر ۱۵

لَا اِیْمَانَ لِمَنْ لَّا أَمَانَۃَ لَہٗ وَلَا دِیْنَ لِمَنْ لَّا عَھْدَ لَہٗ .

ترجمہ: جو امانت دار نہیں وہ کامل مسلمان نہیں اور جو عہد کا پکا نہیں وہ دیندار نہیں۔

حدیث نمبر ﴿٤﴾

مشکوۃ شریف صفحہ نمبر ۲۸

کَفٰی بِالْمَرْءِ کَذِباً أَنْ یُّحَدِّثَ بِکُلِّ مَا سَمِعَ .

ترجمہ: انسان کے جھوٹا ہونے کے لیے یہی کافی ہے کہ وہ ہر سنی سنائی بات بیان کردے۔

حدیث نمبر ﴿۵﴾

مشکوۃ شریف صفحہ نمبر ۲۹

بَدَأَ الْإِسْلَامُ غَرِیبًا وَّسَیَعُوْدُ کَمَا بَدَأَ فَطُوبٰی لِلْغُرَبَاءِ.

ترجمہ: اسلام کی ابتداء غریبوں سے ہوئی اور ایسا ہی ہوجائے گا جیسا شروع ہوا تو غریبوں کے لیے خوشخبری ہے۔

حدیث نمبر ﴿۶﴾

مشکوۃ شریف صفحہ نمبر ۳۰

اِتَّبِعُوا السَّوَادَ الْاَعْظَمَ فَاِنَّهٗ مَنْ شَذَّ شُذَّ فِی النَّارِ.

ترجمہ: سواد اعظم کی پیروی کرو بے شک جو سواد اعظم سے الگ ہوا وہ اکیلا جہنم میں گیا۔

حدیث نمبر ﴿۷﴾

مشکوۃ شریف صفحہ نمبر ۳۰

مَنْ تَمَسَّکَ بِسُنَّتِیْ عِنْدَ فَسَادِ اُمَّتِیْ فَلَهٗ اَجْرُ مِائَةِ شَهِیْدٍ.

ترجمہ: میری امت کے فساد (بگاڑ) کے وقت جس نے میری سنت پر عمل کیا اس کے لیے سو شہیدوں کا ثواب ہے۔

حدیث نمبر ﴿۸﴾

مشکوۃ شریف صفحہ نمبر ۳۴

اَلْکَلِمَةُ الْحِکْمَةُ ضَالَّةُ الْحَکِیْمِ فَحَیْثُ وَجَدَهَا فَهُوَ اَحَقُّ بِهَا.

ترجمہ: حکمت کی باتیں حکیم کی کھوئی ہوئی دولت ہے، جہاں وہ پائے تو وہی اس کا زیادہ حقدار ہے۔

حدیث نمبر ﴿۹﴾

مشکوۃ شریف صفحہ نمبر ۳۴

مَنْ خَرَجَ فِیْ طَلَبِ العِلْمِ فَهُوَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ حَتّٰی یَرْجِعَ.

ترجمہ: جو علم سیکھنے نکلا تو جب تک واپس نہ آئے راہ خدا میں ہے۔

حدیث نمبر ﴿۱۰﴾

مشکوۃ شریف صفحہ نمبر ۳۶

تَدَارُسُ الْعِلْمِ سَاعَةً مِّنَ اللَّیْلِ خَیْرٌ مِّنْ اِحْیَائِهَا.

ترجمہ: رات میں ایک گھڑی علم دین پڑھنا پوری رات جاگنے سے بہتر ہے۔

حدیث نمبر ﴿۱۱﴾

مشکوۃ شریف صفحہ نمبر ۳۹

مِفْتَاحُ الْجَنَّةِ الصَّلَاةُ وَمِفْتَاحُ الصَّلَاةِ الطُّهُوْرُ.

ترجمہ: جنت کی کنجی نماز اور نماز کی کنجی پاکی ہے۔

حدیث نمبر ﴿۱۲﴾

مشکوۃ شریف صفحہ نمبر ۴۸

کَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَا یَتَوَضَّاُ بَعْدَ الْغُسْلِ.

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم غسل کے بعد وضو نہیں فرماتے۔

حدیث نمبر ﴿۱۳﴾

مشکوۃ شریف صفحہ نمبر ۶۸

مَنْ بَنٰی لِلّٰهِ مَسْجِدًا بَنَی اللّٰهُ لَهٗ بَیْتًا فِی الْجَنَّةِ.

ترجمہ: جس نے اللہ کے لیے مسجد بنائی اللہ سبحانہ وتعالیٰ اس کے لیے جنت میں گھر بنائے گا۔

حدیث نمبر ﴿۱۴﴾

مشکوۃ شریف صفحہ نمبر ۱۲۱

مَا مِنْ مُسْلِمٍ یَّمُوْتُ یَوْمَ الْجُمُعَةِ اَوْ لَیْلَةَ الْجُمُعَةِ اِلَّا وَقَاهُ اللّٰهُ فِتْنَةَ الْقَبْرِ.

ترجمہ: جس مسلمان کو جمعہ کے دن یا جمعہ کی رات موت آتی ہے اللہ سبحانہ وتعالیٰ اس کو فتنہ قبر سے محفوظ فرما دیتا ہے۔

حدیث نمبر ﴿۱۵﴾

مشکوۃ شریف صفحہ نمبر ۱۳۴

مَنْ یُّرِدِ اللّٰهُ بِهٖ خَیْرًا یُّصِبْ مِنْهُ.

ترجمہ: اللہ سبحانہ وتعالیٰ جس کے ساتھ بھلائی کا ارادہ فرماتا ہے اس کو آزماتا ہے۔

حدیث نمبر ﴿۱۶﴾

مشکوۃ شریف صفحہ نمبر ۱۳۸

إِذَا دَخَلتَ عَلٰی مَرِیْضٍ فَمُرْہُ یَدْعُوْ لَکَ فَإِنَّ دُعَآءَ ہٗ کَدُعَآءِ الْمَلٰئِکَةِ.

ترجمہ: جب تم عیادت کے لیے مریض کے پاس جاؤ تو اس سے اپنے لیے دعا کی درخواست کرو، بے شک مریض کی دعا فرشتوں کی دعا جیسی ہے۔

حدیث نمبر ﴿۱۷﴾

مشکوۃ شریف صفحہ نمبر ۱۵۴

مَنْ زَارَ قَبْرَ أَبَوَیْہِ أَوْ أَحَدِھِمَا فِیْ کُلِّ جُمُعَةٍ غُفِرَ لَهٗ وَ کُتِبَ بَرًّا.

ترجمہ: جو شخص جمعہ کے دن والدین کی یا ان میں سے ایک کی قبر کی زیارت کرے تو اس کی مغفرت کر دی جاتی ہے اور اس کا نام نیکوں میں لکھا جاتا ہے۔

حدیث نمبر ﴿۱۸﴾

مشکوۃ شریف صفحہ نمبر ۱۵۴

کُنْتُ نَھَیْتُکُمْ عَنْ زِیَارَةِ الْقُبُوْرِ فَزُوْرُوْھَا فَإِنَّھَا تُزَھِّدُ فِیْ الدُّنْیَا وَ تُذَکِّرُ الْآخِرَةَ.

ترجمہ: میں نے تمھیں قبروں کی زیارت سے منع کیا تھا لیکن اب تم قبروں کی زیارت کیا کرو، بے شک یہ دنیا سے بے رغبتی اور آخرت کی یاد دلاتی ہے۔

حدیث نمبر ﴿۱۹﴾

مشکوۃ شریف صفحہ نمبر ۱۶۵

لَا یَدْخُلُ الْجَنَّةَ خِبٌّ وَّلَا بَخِیْلٌ وَّلَا مَنَّانٌ.

ترجمہ: مکار، بخیل اور احسان جتانے والا جنت میں نہیں جائے گا۔

حدیث نمبر ﴿۲۰﴾

مشکوۃ شریف صفحہ نمبر ۱۶۸

اُعْبُدُوْا الرَّحْمٰنَ وَأَطْعِمُوْا الطَّعَامَ وَ أَفْشُوْا السَّلَامَ تَدْخُلُوْا الْجَنَّةَ بِسَلَامٍ.

ترجمہ: رحمٰن کی عبادت کرو، لوگوں کو کھانا کھلاؤ اور سلام کو عام کرو، سلامتی کے ساتھ جنت میں داخل ہو جاؤ گے۔

حدیث نمبر ﴿۲۱﴾

مشکوۃ شریف صفحہ نمبر ۴۰۰

اَلْبَادِئُ بِالسَّلَامِ بَرِئٌ مِّنَ الْکِبْرِ.

ترجمہ: سلام میں پہل کرنے والا تکبر سے پاک ہے۔

حدیث نمبر ﴿۲۲﴾

مشکوۃ شریف صفحہ نمبر ۴۰۸

لَا یَسُبُّ أَحَدُکُمُ الدَّھْرَ فَإِنَّ اللّٰہَ ھُوَ الدَّھْرُ.

ترجمہ: تم میں سے کوئی زمانے کو برا نہ کہے کہ اللہ سُبحانہٗ و تعالیٰ ہی زمانہ کا مالک ہے۔

حدیث نمبر ﴿۲۳﴾

مشکوۃ شریف صفحہ نمبر ۴۰۸

إِنَّکُمْ تُدْعَوْنَ یَوْمَ الْقِیَامَةِ بِأَسْمَائِکُمْ وَأَسْمَاءِ آبَائِکُمْ فَأَحْسِنُوْا أَسْمَائَکُمْ.

ترجمہ: قیامت کے دن تمھیں تمہارے اور تمہارے باپ کے نام سے پکارا جائے گا لہذا اپنے اچھے نام رکھا کرو۔

حدیث نمبر ﴿۲۴﴾

مشکوۃ شریف صفحہ نمبر ۴۱۱

مَنْ یَّضْمَنُ لِیْ مَا بَیْنَ لَحْیَیْہِ وَمَا بَیْنَ رِجْلَیْہِ أَضْمَنُ لَّهُ الْجَنَّةَ.

ترجمہ: جو مجھے اس کی ضمانت دے جو دونوں جبڑوں کے درمیان ہے اور جو دونوں

ٹانگوں کے درمیان ہے تو میں اس کو جنت کی ضمانت دیتا ہوں۔

حدیث نمبر ۲۵

مشکوٰۃ شریف صفحہ نمبر ۴۱۳

مَنْ كَانَ ذَا وَجْهَيْنِ فِي الدُّنْيَا كَانَ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لِسَانٌ مِّنْ نَّارٍ.

ترجمہ: جو دنیا میں دومنہ والا (چغلخور) ہوگا قیامت کے دن اس کی زبان آگ کی ہوگی۔

حدیث نمبر ۲۶

مشکوٰۃ شریف صفحہ نمبر ۴۱۴

إِذَا مُدِحَ الْفَاسِقُ غَضِبَ الرَّبُّ، وَاهْتَزَّ لَهُ الْعَرْشُ.

ترجمہ: جب فاسق کی تعریف کی جاتی ہے تو اللہ ﷻ ناراض ہوتا اور عرش ہلنے لگتا ہے۔

حدیث نمبر ۲۷

مشکوٰۃ شریف صفحہ نمبر ۴۱۸

حُبُّكَ الشَّيْءَ يُعْمِي وَيُصِمُّ.

ترجمہ: کسی چیز کی محبت تمھیں اندھا اور بہرا کردیتی ہے۔

حدیث نمبر ۲۸

مشکوٰۃ شریف صفحہ نمبر ۴۱۹

الرَّحِمُ شَجْنَةٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ فَقَالَ اللّٰهُ مَنْ وَّصَلَكِ وَصَلْتُهُ وَمَنْ قَطَعَكِ قَطَعْتُهُ.

ترجمہ: رحم کا تعلق رحمٰن سے ہے اسی لیے اللہ ﷻ نے فرمایا کہ جو تجھے جوڑے میں اسے جوڑتا ہوں اور جو تجھے توڑے میں اسے توڑتا ہوں۔

حدیث نمبر ۲۹

مشکوٰۃ شریف صفحہ نمبر ۴۱۹

رِضَى الرَّبِّ فِي رِضَى الْوَالِدِ، وَسَخَطُ الرَّبِّ فِي سَخَطِ الْوَالِدِ.

ترجمہ: رب کی رضا باپ کی رضا میں ہے اور رب کی ناراضگی باپ کی ناراضگی میں ہے۔

حدیث نمبر ۳۰

مشکوٰۃ شریف صفحہ نمبر ۴۲۱

لَا يَرْحَمُ اللّٰهُ مَنْ لَّا يَرْحَمُ النَّاسَ.

ترجمہ: جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا ہے اللہ ﷻ اس پر رحم نہیں فرماتا۔

حدیث نمبر ۳۱

مشکوٰۃ شریف صفحہ نمبر ۴۲۲

لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ لَّا يَأْمَنُ جَارُهُ بَوَائِقَهُ.

ترجمہ: جس کی شرارتوں سے اس کا پڑوسی بے خوف نہ ہو وہ جنت میں نہیں جائے گا۔

حدیث نمبر ۳۲

مشکوٰۃ شریف صفحہ نمبر ۴۲۴

لَيْسَ الْمُؤْمِنُ بِالَّذِي يَشْبَعُ وَ جَارُهُ جَائِعٌ إِلٰى جَنْبِهِ.

ترجمہ: مومن وہ نہیں ہے جو اپنا پیٹ بھرلے اور اس کے پہلو میں پڑوسی بھوکا رہے۔

حدیث نمبر ۳۳

مشکوٰۃ شریف صفحہ نمبر ۴۲۸

مَنْ ضَارَّ ضَارَّ اللّٰهُ بِهِ وَمَنْ شَقَّ شَقَّ اللّٰهُ عَلَيْهِ.

ترجمہ: جو کسی کو نقصان پہنچائے اللہ ﷻ اسے نقصان پہنچائے گا اور جو کسی کو مشقت میں ڈالے اللہ ﷻ اسے مشقت میں ڈالے گا۔

حدیث نمبر ۳۴

مشکوٰۃ شریف صفحہ نمبر ۴۲۹

لَا يُلْدَغُ الْمُؤْمِنُ مِنْ جُحْرٍ وَّاحِدٍ مَّرَّتَيْنِ.

ترجمہ: مومن ایک سوراخ سے دو مرتبہ نہیں ڈسا جاتا۔

حدیث نمبر ﴿۳۵﴾

مشکوۃ شریف صفحہ نمبر ٤٣١

مَنْ يُّحْرَمُ الرِّفْقَ يُحْرَمُ الْخَيْرَ.

ترجمہ: جو نرمی سے محروم رہا وہ بھلائی سے محروم رہا۔

حدیث نمبر ﴿۳۶﴾

مشکوۃ شریف صفحہ نمبر ٤٣٢

اَلْمُؤْمِنُ غِرٌّ كَرِيْمٌ وَّالْفَاجِرُ خِبٌّ لَّئِيْمٌ.

ترجمہ: مومن بھولا بھالا باعزت اور فاسق چال باز اور بدخلق ہوتا ہے۔

حدیث نمبر ﴿۳۷﴾

مشکوۃ شریف صفحہ نمبر ٤٣٢

بُعِثْتُ لِاُتَمِّمَ حُسْنَ الْاَخْلَاقِ.

ترجمہ: میں اخلاق حسنہ کو مکمل کرنے کے لیے بھیجا گیا ہوں۔

حدیث نمبر ﴿۳۸﴾

مشکوۃ شریف صفحہ نمبر ٤٣٢

اَكْمَلَ الْمُؤْمِنِيْنَ اِيْمَانًا اَحْسَنُهُمْ خُلُقًا.

ترجمہ: جو مسلمان اخلاق کے اچھے ہیں، وہ ایمان کے پکے ہیں۔

حدیث نمبر ﴿۳۹﴾

مشکوۃ شریف صفحہ نمبر ٤٣٩

الدُّنْيَا سِجْنُ الْمُؤْمِنِ وَجَنَّةُ الْكَافِرِ.

ترجمہ: دنیا مومن کا قید خانہ اور کافر کی جنت ہے۔

حدیث نمبر ﴿٤٠﴾

مشکوۃ شریف صفحہ نمبر ٤٤٢

إِنَّ لِكُلِّ أُمَّةٍ فِتْنَةً وَّ فِتْنَةُ أُمَّتِي الْمَالُ.

ترجمہ: بے شک ہر امت کے لیے کوئی فتنہ ہوتا ہے اور میری امت کے لیے فتنہ مال ہے۔

ضیائے اربعین

حصہ سوم

مؤلف

عبد الرحیم ثمرؔ مصباحی

حدیث نمبر ﴿۱﴾

مشکوۃ شریف جلد اول صفحہ نمبر ۱۱

عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رضی اللہ عنہ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ، وَإِنَّمَا لِكُلِّ امْرِئٍ مَّا نَوٰى فَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ إِلَى اللّٰهِ وَإِلٰى رَسُوْلِهِ فَهِجْرَتُهُ إِلَى اللّٰهِ وَإِلٰى رَسُوْلِهِ وَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ إِلٰى دُنْيَا يُصِيْبُهَا أَوِ امْرَأَةٍ يَّتَزَوَّجُهَا فَهِجْرَتُهُ إِلٰى مَا هَاجَرَ إِلَيْهِ.

ترجمہ: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے اللہ کے رسول ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: اعمال کا دارومدار نیت ہی پر ہے اور ہر شخص کے لیے وہی ہے جو اس نے نیت کی، تو جس کی ہجرت اللہ سبحانہ وتعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کے لیے ہو اس کی ہجرت اللہ سبحانہ وتعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کی طرف ہے اور جس کی ہجرت دنیا کے لیے ہو جسے وہ حاصل کرے یا کسی عورت کے لیے ہوتا کہ اس سے نکاح کرے تو اس کی ہجرت اسی کی طرف ہے جس کے لیے اس نے ہجرت کی۔

حدیث نمبر ﴿۲﴾

مشکوۃ شریف کتاب الایمان الفصل الاول ص: ۱۲

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بُنِيَ الْإِسْلَامُ عَلٰى خَمْسٍ شَهَادَةِ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ وَإِقَامِ الصَّلٰوةِ وَإِيْتَاءِ الزَّكٰوةِ وَالْحَجِّ وَصَوْمِ رَمَضَانَ.

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ اللہ کے رسول ﷺ نے ارشاد فرمایا: اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر رکھی گئی ہے، اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں، نماز قائم کرنا، زکوۃ ادا کرنا، حج کرنا اور رمضان کا روزہ رکھنا۔

حدیث نمبر ۳

مشکوۃ شریف کتاب الایمان الفصل الاول ص: ۱۲

عَنْ أَبِی هُرَیْرَةَ ؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَلْاِیْمَانُ بِضْعٌ وَّسَبْعُوْنَ شُعْبَةً فَأَفْضَلُهَا قَوْلُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَأَدْنَاهَا إِمَاطَةُ الْأَذٰى عَنِ الطَّرِيْقِ، وَالْحَيَاءُ شُعْبَةٌ مِّنَ الْإِيْمَانِ.

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ ؓ سے مروی ہے کہ اللہ کے رسول ﷺ نے ارشاد فرمایا: ایمان کی ستر سے زائد شاخیں ہیں جن میں سب سے افضل لا الٰہ الا اللہ اور سب سے ادنیٰ تکلیف دہ چیز کو راستے سے ہٹانا ہے اور حیا ایمان کا ایک حصہ ہے۔

حدیث نمبر ۴

مشکوۃ شریف کتاب الایمان الفصل الاول ص: ۱۲

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَلْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُوْنَ مِنْ لِّسَانِهٖ وَيَدِهٖ وَالْمُهَاجِرُ مَنْ هَجَرَ مَا نَهَى اللّٰهُ عَنْهُ.

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں اور مہاجر وہ ہے جو ان چیزوں سے رک جائے جن سے اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے منع فرمایا ہے۔

حدیث نمبر ۵

مشکوۃ شریف کتاب الایمان الفصل الاول ص: ۱۲

عَنْ أَنَسٍ ؓ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتّٰى أَكُوْنَ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ وَّالِدِهٖ وَوَلَدِهٖ وَالنَّاسِ أَجْمَعِيْنَ.

ترجمہ: حضرت انس ؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم میں سے کوئی کامل مومن نہیں ہوسکتا حتیٰ کہ وہ اپنے والدین، اپنی اولاد اور تمام لوگوں سے زیادہ مجھ سے محبت نہ کرلے۔

حدیث نمبر ۶

مشکوۃ شریف کتاب الایمان

باب الاعتصام بالکتاب والسنة الفصل الاول ص: ۲۷

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ أَحْدَثَ فِي أَمْرِنَا هٰذَا مَا لَيْسَ مِنْهُ فَهُوَ رَدٌّ.

ترجمہ: حضرت عائشہ صدیقہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے ہمارے اس معاملہ (اسلام) میں کوئی ایسی نئی بات نکالی جو اس میں سے نہیں تو وہ مردود ہے۔

حدیث نمبر ۷

مشکوۃ شریف کتاب العلم الفصل الاول ص: ۳۲

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ إِذَا مَاتَ الْإِنْسَانُ انْقَطَعَ عَنْهُ عَمَلُهُ إِلَّا مِنْ ثَلَاثَةٍ إِلَّا مِنْ صَدَقَةٍ جَارِيَةٍ أَوْ عِلْمٍ يُنْتَفَعُ بِهٖ أَوْ وَلَدٍ صَالِحٍ يَدْعُوْ لَهُ.

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ ؓ سے مروی ہے کہ اللہ کے رسول ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب آدمی کا انتقال ہوجاتا ہے تو تین اعمال کے علاوہ اس کے سارے اعمال منقطع ہوجاتے ہیں، صدقہ جاریہ، ایسا علم جس سے نفع اٹھایا جائے اور نیک اولاد جو اس کے لیے دعا کرے۔

حدیث نمبر ۸

مشکوۃ شریف کتاب العلم الفصل الاول ص: ۳۳

عَنْ جَرِيْرٍ ؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ سَنَّ فِي الْإِسْلَامِ سُنَّةً حَسَنَةً فَلَهٗ أَجْرُهَا وَأَجْرُ مَنْ عَمِلَ بِهَا مِنْ بَعْدِهٖ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَّنْقُصَ مِنْ أُجُوْرِهِمْ شَيْءٌ وَّمَنْ سَنَّ فِي الْإِسْلَامِ سُنَّةً سَيِّئَةً كَانَ عَلَيْهِ وِزْرُهَا وَوِزْرُ مَنْ عَمِلَ بِهَا مِنْ بَعْدِهٖ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَّنْقُصَ مِنْ أَوْزَارِهِمْ شَيْءٌ.

ترجمہ: حضرت جریر ؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو

اسلام میں کسی اچھے طریقے کو ایجاد کرے اس کو اس ایجاد کا بھی ثواب ملے گا اور ان لوگوں کے عمل کرنے کا بھی جو اس کے بعد اس پر عمل کرتے رہیں گے اور عمل کرنے والوں کے ثواب میں کوئی کمی بھی نہ ہوگی۔ اور جو مذہبِ اسلام میں کسی بُرے طریقے کو رائج کرے اس شخص پر اس کو رائج کرنے کا بھی گناہ ہوگا اور ان لوگوں کے عمل کرنے کا بھی جو اس کے بعد اس طریقے پر عمل کرتے رہیں گے اور عمل کرنے والوں کے گناہ میں کوئی کمی بھی نہ ہوگی۔

حدیث نمبر ﴿۹﴾

مشکوة شریف کتاب العلم الفصل الثانی ص: ۳۴

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضي الله عنه قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ سُئِلَ عَنْ عِلْمٍ عَلِمَهُ ثُمَّ كَتَمَهُ، أُلْجِمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِلِجَامٍ مِّنْ نَّارٍ.

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اللہ کے رسول ﷺ نے ارشاد فرمایا: کسی سے علمی بات پوچھی گئی اور اس نے جان بوجھ کر چھپایا تو قیامت کے دن اس کو آگ کی لگام دی جائے گی۔

حدیث نمبر ﴿۱۰﴾

مشکوة شریف کتاب العلم الفصل الثانی ص: ۳۵

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضي الله عنه قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ أُفْتِيَ بِغَيْرِ عِلْمٍ كَانَ إِثْمُهُ عَلَى مَنْ أَفْتَاهُ وَمَنْ أَشَارَ عَلٰى أَخِيْهِ بِأَمْرٍ يَّعْلَمُ أَنَّ الرُّشْدَ فِيْ غَيْرِهٖ فَقَدْ خَانَهُ.

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اللہ کے رسول ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو بے علم فتویٰ دے اس کا گناہ فتویٰ دینے والے پر ہے اور جو اپنے بھائی کو ایسی چیز کا مشورہ دے جس کے علاوہ میں بھلائی دیکھتا ہے تو اس نے اس کے ساتھ خیانت کیا۔

حدیث نمبر ﴿۱۱﴾

مشکوة شریف کتاب العلم الفصل الثالث ص: ۳۶

عَنِ الْحَسَنِ مُرْسَلاً قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ جَاءَهُ الْمَوْتُ وَهُوَ يَطْلُبُ الْعِلْمَ لِيُحْيِيَ بِهِ الْإِسْلَامَ فَبَيْنَهُ وَبَيْنَ النَّبِيِّيْنَ دَرَجَةٌ وَّاحِدَةٌ فِي الْجَنَّةِ.

ترجمہ: حضرتِ سیدنا حسن بصری رضی اللہ عنہ سے بطریق مرسل روایت ہے کہ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: جسے اس حال میں موت آئے کہ وہ علم حاصل کر رہا تھا تا کہ اسلام زندہ کرے تو اس کے اور نبیوں کے درمیان جنت میں ایک درجہ ہوگا۔

حدیث نمبر ﴿۱۲﴾

مشکوة شریف کتاب الطهارة

باب سنن الوضوء الفصل الاول ص: ۴۵

عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ رضي الله عنه أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ إِذَا اسْتَيْقَظَ أَحَدُكُمْ مِّنْ نَوْمِهٖ فَلَا يَغْمِسْ يَدَهُ فِي الْإِنَاءِ حَتّٰى يَغْسِلَهَا ثَلَاثًا فَإِنَّهُ لَا يَدْرِيْ أَيْنَ بَاتَتْ يَدُهُ.

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اللہ کے رسول ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب تم میں سے کوئی نیند سے بیدار ہو تو دُھلے بغیر اپنے ہاتھ برتن میں نہ ڈالے اس لیے کہ وہ نہیں جانتا ہے کہ اس کا ہاتھ رات میں کہاں کہاں گیا۔

حدیث نمبر ﴿۱۳﴾

مشکوة شریف کتاب الصلوة الفصل الاول ص: ۵۷

عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ رضي الله عنه قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ أَرَأَيْتُمْ لَوْ أَنَّ نَهَرًا بِبَابِ أَحَدِكُمْ يَغْتَسِلُ فِيْهِ كُلَّ يَوْمٍ خَمْسًا هَلْ يَبْقٰى مِنْ دَرَنِهٖ شَيْءٌ قَالُوْا لَا يَبْقٰى مِنْ دَرَنِهٖ شَيْءٌ قَالَ فَكَذٰلِكَ مَثَلُ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ يَمْحُو اللّٰهُ بِهِنَّ الْخَطَايَا.

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اگر کسی کے دروازے پر نہر ہو اور وہ اس میں روزانہ پانچ بار غسل کرے تو کیا اس کے بدن پر کچھ بھی میل باقی رہ سکتا ہے؟ عرض کیا گیا نہیں، فرماتے ہیں یہی حال پانچ وقت کی نمازوں کا ہے، اللہ تعالیٰ ان کے ذریعہ سارے گناہوں کو مٹا دیتا ہے۔

حدیث نمبر ۱۴

مشکوۃ شریف کتاب الصلاۃ
باب المساجد و مواضع الصلاۃ الفصل الثالث ص: ٧١

عَنِ الْحَسَنِ مُرْسَلاً قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَأْتِىْ عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ يَكُوْنُ حَدِيْثُهُمْ فِىْ مَسَاجِدِهِمْ فِىْ اَمْرِ دُنْيَاهُمْ فَلَا تُجَالِسُوْهُمْ فَلَيْسَ لِلّٰهِ فِيْهِمْ حَاجَةٌ.

ترجمہ: حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ سے مرسلا روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا لوگوں پر ایک ایسا دور آئے گا کہ وہ مسجد میں بیٹھ کر دنیا کی باتیں کریں گے اگر ایسا ہو تو تم ان کے پاس نہ بیٹھو، اللہ کو ایسوں کی کوئی ضرورت نہیں۔

حدیث نمبر ۱۵

مشکوۃ شریف کتاب الصلوۃ
باب الصلوۃ علی النبی وفضلها الفصل الثانی ص: ٨٦

عَنْ اَنَسٍ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ صَلّٰى عَلَىَّ صَلَاةً وَاحِدَةً صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ عَشْرَ صَلَوٰتٍ وَحُطَّتْ عَنْهُ عَشْرُ خَطِيَّاتٍ وَّرُفِعَتْ لَهٗ عَشْرُ دَرَجٰتٍ.

ترجمہ: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے راوی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے مجھ پر ایک بار دُرُود پاک پڑھا، اللہ تعالیٰ اُس پر دس رحمتیں بھیجے گا اور اس کے دس گناہ معاف کیے جائیں گے اور اس کے دس دَرَجے بلند کیے جائیں گے۔

حدیث نمبر ۱۶

مشکوۃ شریف کتاب الصلوۃ
باب الجمعة الفصل الثالث ص: ١٢١

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَمُوْتُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ اَوْ لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ اِلَّا وَقَاهُ اللّٰهُ فِتْنَةَ الْقَبْرِ.

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کسی مسلمان کو جمعہ کے دن یا جمعہ کی رات موت آتی ہے تو اللہ تعالیٰ اس کو فتنۂ قبر سے محفوظ فرما دیتا ہے۔

حدیث نمبر ۱۷

مشکوۃ شریف کتاب الجنائز
باب عيادة المريض وثواب المرض الفصل الاول ص: ١٣٣

عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ حَقُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ خَمْسٌ رَدُّ السَّلَامِ، وَعِيَادَةُ الْمَرِيْضِ، وَاتِّبَاعُ الْجَنَائِزِ، وَاِجَابَةُ الدَّعْوَةِ، وَتَشْمِيْتُ الْعَاطِسِ.

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ایک مسلمان کا دوسرے مسلمان پر پانچ حق ہے۔ سلام کا جواب دینا، بیمار کی عیادت کرنا، جنازوں کے ساتھ جانا، دعوت قبول کرنا اور چھینکنے والے کا جواب دینا۔

حدیث نمبر ۱۸

مشکوۃ شریف کتاب الجنائز
باب عيادة المريض وثواب المرض الفصل الاول ص: ١٣٤

عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَا يُصِيْبُ الْمُسْلِمَ مِنْ نَصَبٍ وَّلَا وَصَبٍ وَّلَا هَمٍّ وَّلَا حُزْنٍ وَّلَا اَذًى وَلَا غَمٍّ حَتّٰى الشَّوْكَةِ يُشَاكُهَا اِلَّا كَفَّرَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ خَطَايَاهُ.

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: مسلمان کو کوئی تکلیف، فکر، بیماری، ملال، اذیت اور کوئی غم نہیں پہنچتا یہاں تک کہ کانٹا جو اسے چبھے مگر اللہ سبحانہ وتعالیٰ ان کے سبب اس کے گناہوں کو مٹا دیتا ہے۔

حدیث نمبر ﴿۱۹﴾

مشکوۃ شریف کتاب الجنائز

باب عیادۃ المریض وثواب المرض الفصل الثالث ص: ۱۳۸

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ إِذَا كَثُرَتْ ذُنُوْبُ الْعَبْدِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهُ مَا يُكَفِّرُهَا مِنَ الْعَمَلِ ابْتَلَاهُ اللّٰهُ سبحانه وتعالى بِالْحُزْنِ لِيُكَفِّرَهَا عَنْهُ.

ترجمہ: حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب بندے کے گناہ زیادہ ہو جاتے ہیں اور ان کے کفارہ کی کوئی سبیل نہیں ہوتی تو اللہ سبحانہ وتعالیٰ اس کو مصیبت میں مبتلا کر دیتا ہے تاکہ وہ مصیبت کفارہ بن جائے۔

حدیث نمبر ﴿۲۰﴾

مشکوۃ شریف کتاب الزکوۃ

باب الانفاق و کراھیۃ الامساک الفصل الثانی ص: ۱۶۴

عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ رضي الله عنه قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ السَّخِيُّ قَرِيْبٌ مِّنَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْجَنَّةِ قَرِيْبٌ مِّنَ النَّاسِ بَعِيْدٌ مِّنَ النَّارِ، وَالْبَخِيْلُ بَعِيْدٌ مِّنَ اللّٰهِ بَعِيْدٌ مِّنَ الْجَنَّةِ بَعِيْدٌ مِّنَ النَّاسِ قَرِيْبٌ مِّنَ النَّارِ، وَلَجَاهِلٌ سَخِيٌّ أَحَبُّ إِلَى اللّٰهِ مِنْ عَابِدٍ بَخِيْلٍ.

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سخی اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے قریب، جنت کے قریب، لوگوں کے قریب اور جہنم سے دور ہے اور کنجوس اللہ سبحانہ وتعالیٰ سے دور، جنت سے دور، لوگوں سے دور اور جہنم کے قریب ہے اور جاہل سخی کنجوس عابد سے افضل ہے۔

حدیث نمبر ﴿۲۱﴾

مشکوۃ شریف کتاب الزکاۃ

باب فضل الصدقۃ الفصل الثانی ص: ۱۶۹

عَنْ أَبِيْ سَعِيْدٍ رضي الله عنه عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ أَيُّمَا مُسْلِمٍ كَسَا ثَوْبًا عَلَى عُرْيٍ كَسَاهُ اللّٰهُ مِنْ خُضْرِ الْجَنَّةِ، وَأَيُّمَا مُسْلِمٍ أَطْعَمَ مُسْلِمًا عَلَى جُوْعٍ أَطْعَمَهُ اللّٰهُ مِنْ ثِمَارِ الْجَنَّةِ، وَأَيُّمَا مُسْلِمٍ سَقَى مُسْلِمًا عَلَى ظَمَإٍ سَقَاهُ اللّٰهُ مِنَ الرَّحِيْقِ الْمَخْتُوْمِ.

ترجمہ: حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو مسلمان کسی بے لباس کو کپڑا پہنائے تو (بروز قیامت) اللہ سبحانہ وتعالیٰ اُسے جنت کی پوشاک پہنائے گا اور جو مسلمان کسی بھوکے مسلمان کو کھانا کھلائے تو اللہ سبحانہ وتعالیٰ اُسے جنت کے پھل کھلائے گا، اور جو مسلمان کسی پیاسے مسلمان کو پانی پلائے تو اللہ سبحانہ وتعالیٰ اُسے نہر کی ستھری شراب پلائے گا۔

حدیث نمبر ﴿۲۲﴾

مشکوۃ شریف کتاب الصوم الفصل الاول ص: ۱۷۳

عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ رضي الله عنه قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ صَامَ رَمَضَانَ إِيْمَانًا وَّاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَنْ قَامَ رَمَضَانَ إِيْمَانًا وَّاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَنْ قَامَ لَيْلَةَ الْقَدْرِ إِيْمَانًا وَّاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ.

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو ایمان کی وجہ سے اور ثواب کے لیے رمضان کا روزہ رکھے گا اس کے اگلے گناہ بخش دیے جائیں گے اور جو ایمان کی وجہ سے اور ثواب کے لیے رمضان کی راتوں میں قیام کرے گا اُس کے اگلے گناہ بخش دیے جائیں گے اور جو ایمان کی وجہ سے اور ثواب کے لیے شبِ قدر کا قیام کرے گا اُس کے اگلے گناہ بخش دیے جائیں گے۔

حدیث نمبر ﴿۲۳﴾

مشکوۃ شریف کتاب البیوع

باب الکسب وطلب الحلال الفصل الثالث ص: ۲۴۲

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ طَلَبُ كَسْبِ الْحَلَالِ فَرِيْضَةٌ بَعْدَ الْفَرِيْضَةِ.

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول ﷺ نے ارشاد فرمایا: حلال کمائی کی تلاش ایک فرض کے بعد دوسرا فرض ہے۔

حدیث نمبر ﴿۲۴﴾

مشکوۃ شریف کتاب النکاح الفصل الاول ص: ۲۶۷

عَنْ أَبِیْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ تُنْكَحُ الْمَرْأَةُ لِاَرْبَعٍ لِمَالِهَا، وَلِحَسَبِهَا، وَلِجَمَالِهَا، وَلِدِيْنِهَا، فَاظْفَرْ بِذَاتِ الدِّيْنِ تَرِبَتْ يَدَاكَ.

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: عورت سے چار چیزوں کی وجہ سے نکاح کیا جاتا ہے۔ مال ودولت کی وجہ سے، حسب ونسب کی وجہ سے، حسن وجمال کی وجہ سے اور دین داری کی وجہ سے، پس تم دین والی کو ترجیح دو۔ تمہارے ہاتھ خاک آلود ہوں!

حدیث نمبر ﴿۲۵﴾

مشکوۃ شریف کتاب النکاح الفصل الاول ص: ۲۶۷

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اِنَّ الدُّنْيَا كُلَّهَا مَتَاعٌ وَّ خَيْرُ مَتَاعِ الدُّنْيَا الْمَرْأَةُ الصَّالِحَةُ.

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالی عنہما سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول ﷺ نے ارشاد فرمایا: ساری دنیا ایک متاعِ زندگی ہے اور دنیا کی بہترین متاع (پونجی) نیک بیوی ہے۔

حدیث نمبر ﴿۲۶﴾

مشکوۃ شریف کتاب اللباس الفصل الثانی ص: ۳۷۵

عن عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيْهِ، عن جَدِّهٖ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ أَنْ يُّرٰى أَثَرُ نِعْمَتِهٖ عَلٰى عَبْدِهٖ.

ترجمہ: حضرت عمرو بن شعیب ﷺ سے مروی ہے، وہ اپنے والد سے، وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ سبحانہ وتعالیٰ کو یہ بات پسند ہے کہ اس کی نعمت کا اثر اس کے بندہ پر ظاہر ہو۔

حدیث نمبر ﴿۲۷﴾

مشکوۃ شریف کتاب الآداب

باب المصافحة والمعانقة الفصل الثانی ص: ۴۰۱

عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَا مِنْ مُسْلِمَيْنِ يَلْتَقِيَانِ فَيَتَصَافَحَانِ إِلَّا غُفِرَ لَهُمَا قَبْلَ أَنْ يَتَفَرَّقَا.

ترجمہ: حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اللہ کے رسول ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب دو مسلمان ایک دوسرے سے ملتے اور مصافحہ کرتے ہیں تو ان کے جدا ہونے سے پہلے ان کی مغفرت کر دی جاتی ہے۔

حدیث نمبر ﴿۲۸﴾

مشکوۃ شریف کتاب الآداب

باب حفظ اللسان والغيبة والشتم الفصل الثانی ص: ۴۱۲

عَنْ أَنَسٍ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ تَرَكَ الْكَذِبَ وَهُوَ بَاطِلٌ بُنِيَ لَهٗ فِيْ رَبَضِ الْجَنَّةِ وَمَنْ تَرَكَ الْمِرَاءَ وَهُوَ مُحِقٌّ بُنِيَ لَهٗ فِيْ وَسَطِ الْجَنَّةِ وَمَنْ حَسَّنَ خُلُقَهٗ بُنِيَ لَهٗ فِيْ أَعْلَاهَا.

ترجمہ: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: جو شخص

جھوٹ کو چھوڑ دے حالانکہ وہ جھوٹ اس کے لیے غیر مفید تھا تو اس کے لیے جنت کے کِنارے میں محل بنایا جائے گا اور جو حق پر ہوتے ہوئے جھگڑے کو چھوڑ دے تو اس کے لیے جنت کے درمیان میں محل تعمیر کیا جائے گا اور جس نے اپنے اخلاق کو اچھا بنالیا اس کے لیے جنت کے اعلیٰ حصے میں محل بنایا جائے گا۔

حدیث نمبر ﴿۲۹﴾

مشکوۃ شریف کتاب الآداب

باب حفظ اللسان و الغیبة و الشتم الفصل الثالث ص:۴۱۴

عَنْ اَبِیْ ذَرٍّ رضی اللہ عنہ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ اَلْوَحْدَةُ خَيْرٌ مِّنْ جَلِيْسِ السَّوْءِ، وَالْجَلِيْسُ الصَّالِحُ خَيْرٌ مِّنَ الْوَحْدَةِ، وَإِمْلَاءُ الْخَيْرِ خَيْرٌ مِّنَ السُّكُوْتِ، وَالسُّكُوْتُ خَيْرٌ مِّنْ إِمْلَاءِ الشَّرِّ.

ترجمہ: حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: تنہائی بہتر ہے برے ساتھی سے اور اچھا ساتھی بہتر ہے تنہائی سے، اچھی بات بولنا بہتر ہے خاموشی سے اور خاموش رہنا بہتر ہے بری بات کہنے سے۔

حدیث نمبر ﴿۳۰﴾

مشکوۃ شریف کتاب الآداب

باب الشفقة و الرحمة علی الخلق الفصل الاول ص: ۴۲۲

عَنْ أَنَسٍ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَالَّذِی نَفْسِیْ بِيَدِهٖ لَا يُؤْمِنُ عَبْدٌ حَتّٰى يُحِبَّ لِأَخِيْهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهٖ.

ترجمہ: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: مجھے اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے تم میں سے کوئی شخص مومن کامل نہیں ہوسکتا حتی کہ اپنے بھائی کے لیے وہی پسند کرے جو وہ اپنے لیے پسند کرتا ہے۔

حدیث نمبر ﴿۳۱﴾

مشکوۃ شریف کتاب الآداب

باب الشفقة و الرحمة علی الخلق الفصل الثانی ص: ۴۲۳

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَلرَّاحِمُوْنَ يَرْحَمُهُمُ الرَّحْمٰنُ ارْحَمُوْا مَنْ فِی الْأَرْضِ يَرْحَمْكُمْ مَنْ فِی السَّمَاءِ.

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول ﷺ نے ارشاد فرمایا: رحم کرنے والوں پر رحمٰن بھی رحم فرماتا ہے، لہذا تم زمین والوں پر رحم کرو کہ آسمان والا تم پر رحم کرے۔

حدیث نمبر ﴿۳۲﴾

مشکوۃ شریف کتاب الآداب

باب الشفقة و الرحمة علی الخلق الفصل الثالث ص: ۴۲۵

عَنْ أَنَسٍ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ قَضٰى لِأَحَدٍ مِّنْ أُمَّتِیْ حَاجَةً يُرِيْدُ أَنْ يَسُرَّهٗ بِهَا فَقَدْ سَرَّنِیْ، وَمَنْ سَرَّنِیْ فَقَدْ سَرَّ اللّٰهَ، وَمَنْ سَرَّ اللّٰهَ أَدْخَلَهُ اللّٰهُ الْجَنَّةَ.

ترجمہ: حضرت انس رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ اللہ کے رسول ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو میرے کسی امتی کی حاجت پوری کرے اور اس سے اس کی خوشی چاہتا ہو تو اس نے مجھے خوش کیا اور جس نے مجھے خوش کیا اس نے اللہ سبحانہ و تعالیٰ کو خوش کیا اور جس نے اللہ سبحانہ و تعالیٰ کو خوش کیا اللہ سبحانہ و تعالیٰ اسے جنت میں داخل کرے گا۔

حدیث نمبر ﴿۳۳﴾

مشکوۃ شریف کتاب الآداب

باب الرفق و الحیاء و حسن الخلق الفصل الثانی ص: ۴۳۱

عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ النَّبِیُّ ﷺ مَنْ أُعْطِیَ

حَظُّهُ مِنَ الرِّفْقِ اُعْطِیَ حَظَّهُ مِنْ خَیْرِ الدُّنْیَا وَالْآخِرَةِ وَمَنْ حُرِمَ حَظَّهُ مِنَ الرِّفْقِ حُرِمَ حَظَّهُ مِنْ خَیْرِ الدُّنْیَا وَالْآخِرَةِ.

ترجمہ: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جسے نرمی میں سے حصہ دیا گیا اسے دنیا اور آخرت کی بھلائی سے حصہ دیا گیا اور جو نرمی کے حصے سے محروم رہا وہ دنیا اور آخرت کی بھلائی میں اپنے حصے سے محروم رہا۔

حدیث نمبر ۳۴

مشکوۃ شریف کتاب الآداب

باب الغضب والکبر الفصل الاول ص: ۴۳۳

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَا یَدْخُلُ النَّارَ أَحَدٌ فِیْ قَلْبِهٖ مِثْقَالُ حَبَّةِ خَرْدَلٍ مِّنْ إِیْمَانٍ وَلَا یَدْخُلُ الْجَنَّةَ أَحَدٌ فِیْ قَلْبِهٖ مِثْقَالُ حَبَّةِ خَرْدَلٍ مِنْ کِبْرٍ.

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس کے دل میں رائی کے دانے برابر بھی ایمان ہوگا وہ جہنم میں داخل نہ ہوگا اور جس کے دل میں رائی کے دانے برابر بھی تکبر ہوگا وہ جنت میں داخل نہ ہوگا۔

حدیث نمبر ۳۵

مشکوۃ شریف کتاب الآداب

باب الامر بالمعروف الفصل الاول ص: ۴۳۶

عَنْ أَبِیْ سَعِیْدِ الْخُدْرِیِّ رضی اللہ عنہ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ مَنْ رَأٰی مِنْکُمْ مُنْکَرًا فَلْیُغَیِّرْهُ بِیَدِهٖ فَإِنْ لَّمْ یَسْتَطِعْ فَبِلِسَانِهٖ فَإِنْ لَّمْ یَسْتَطِعْ فَبِقَلْبِهٖ وَذٰلِکَ أَضْعَفُ الْإِیْمَانِ.

ترجمہ: حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم میں سے جو شخص برائی کو دیکھے تو اسے اپنے ہاتھ سے روکے اگر اس کی طاقت نہ ہو تو زبان سے روکے اور اگر اس کی طاقت نہ ہو تو دل میں برا جانے اور یہ ایمان کا کمزور ترین درجہ ہے۔

حدیث نمبر ۳۶

مشکوۃ شریف کتاب الرقاق الفصل الثالث ص: ۴۴۴

عَنْ أَنَسٍ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ هَلْ مِنْ أَحَدٍ یَّمْشِیْ عَلَی الْمَاءِ إِلَّا ابْتَلَّتْ قَدَمَاهُ؟ قَالُوْا لَا یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ کَذٰلِکَ صَاحِبُ الدُّنْیَا لَا یَسْلَمُ مِنَ الذُّنُوْبِ.

ترجمہ: حضرت انس رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ اللہ کے رسول ﷺ نے ارشاد فرمایا: کیا کوئی ایسا ہے جو پانی پر چلے اور اس کے پاؤں نہ بھیگیں؟ لوگوں نے عرض کیا نہیں یا رسول اللہ ﷺ، فرمایا یوں ہی دنیا دار گناہوں سے محفوظ نہیں رہتا۔

حدیث نمبر ۳۷

مشکوۃ شریف کتاب الرقاق

باب فضل الفقراء الفصل الثالث ص: ۴۴۹

عَنْ عَلِیِّ بْنِ أَبِیْ طَالِبٍ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ رَضِیَ مِنَ اللّٰهِ بِالْیَسِیْرِ مِنَ الرِّزْقِ رَضِیَ اللّٰهُ مِنْهُ بِالْقَلِیْلِ مِنَ الْعَمَلِ.

ترجمہ: حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے تھوڑے رزق پر راضی ہوگا اللہ سبحانہ وتعالیٰ اس کے تھوڑے عمل پر راضی ہوگا۔

حدیث نمبر ۳۸

مشکوۃ شریف کتاب الرقاق

باب الامل والحرص الفصل الاول ص: ۴۵۰

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِیِّ ﷺ قَالَ لَوْ کَانَ لِابْنِ آدَمَ وَادِیَانِ مِنْ مَّالٍ لَابْتَغٰی ثَالِثًا وَّلَا یَمْلَأُ جَوْفَ ابْنِ آدَمَ إِلَّا التُّرَابُ وَیَتُوْبُ اللّٰهُ عَلٰی مَنْ تَابَ.

ترجمہ: حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ

ﷺ نے ارشاد فرمایا: اگر ابن آدم کے پاس مال کی دو وادیاں ہوں تو بھی وہ تیسری وادی تلاش کرے گا اور ابن آدم کا پیٹ مٹی ہی بھر سکتی ہے۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ توبہ کرنے والے کی توبہ قبول کرتا ہے۔

حدیث نمبر ۳۹

مشکوۃ شریف کتاب الرقاق

باب الریاء والسمعۃ الفصل الثالث ص: ۴۵۵

عن شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ رضی اللہ عنہ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ یَقُوْلُ مَنْ صَلّٰی یُرَائِی فَقَدْ اَشْرَکَ وَمَنْ صَامَ یُرَائِی فَقَدْ اَشْرَکَ وَمَنْ تَصَدَّقَ یُرَائِی فَقَدْ اَشْرَکَ.

ترجمہ: حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جس نے دکھاوے کے لیے نماز پڑھی اس نے شرک جیسا عمل کیا، جس نے دکھاوے کے لیے روزہ رکھا اس نے شرک جیسا کیا اور جس نے دکھاوے کے لیے صدقہ دیا اس نے شرک جیسا کیا۔

حدیث نمبر ۴۰

مشکوۃ شریف کتاب الرقاق

باب تغیر الناس الفصل الثانی صفحہ نمبر ۴۵۹

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِکٍ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ یَأْتِی عَلَی النَّاسِ زَمَانٌ الصَّابِرُ فِیْهِمْ عَلٰی دِیْنِهٖ کَالْقَابِضِ عَلَی الْجَمْرِ .

ترجمہ: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لوگوں پر ایک ایسا زمانہ آئے گا کہ ان میں اپنے دین پر صبر کرنے والا چنگاری پکڑنے والے کی طرح ہوگا۔

ضَمِیْمَہ

اس میں شک نہیں کہ حضور نبی کریم ﷺ کی باتوں کو احادیث کہتے ہیں لیکن یہ ضروری نہیں کہ جو بات آپ ﷺ کی طرف منسوب کردی جائے وہ حدیث ہی ہو کیوں کہ بہت ایسی من گھڑت باتیں بھی جو کہ فی الواقع احادیث نہیں ہیں نبی پاک ﷺ کی طرف منسوب کردی گئی ہیں جن کو اصول حدیث کی اصطلاح میں احادیث موضوعہ کہتے ہیں۔ اسی لیے ضروری ہے کہ حدیث سیکھنے کے ساتھ ساتھ اصول حدیث کی بھی جان کاری حاصل کرے۔ بایں سبب اس کتاب میں اصول حدیث کی معتبر کتابوں سے اس فن کی بنیادی باتیں ایک ضمیمہ کی شکل میں جمع کردی گئیں ہیں تاکہ طلبہ کے آئندہ کے لیے آسانی ہو۔

تعریفِ حدیث

حدیث: رسول اللہ ﷺ علیہ وسلم کے قول وفعل اور تقریر کو حدیث کہتے ہیں۔ اسی طرح صحابہ وتابعین رضی اللہ عنہم کے قول وفعل اور تقریر کو بھی حدیث کہتے ہیں۔

نوٹ: تقریر سے مراد یہ ہے کہ کسی نے نبی ﷺ کی موجودگی میں کوئی کام کیا یا کوئی بات کہی اور آپ ﷺ نے اسے منع نہیں فرمایا بلکہ سکوت فرما کر اسے مقرر رکھا۔

خبر: جمہور محدثین کے نزدیک خبر اور حدیث کے ایک ہی معنی ہے۔ مگر کچھ حضرات کہتے ہیں کہ جو نبی ﷺ اور صحابہ وتابعین رضی اللہ عنہم سے مروی ہے وہ حدیث اور سلاطین، امرا، حکام اور زمانۂ گذشتہ کے احوال خبر ہیں۔

اَثر: عام طور پر صحابہ وتابعین رضی اللہ عنہم کے قول وفعل اور تقریر کو اثر کہتے ہیں۔ اور کبھی کبھی نبی ﷺ کی حدیث کو بھی اثر کہہ دیتے ہیں۔

راوی: وہ شخص جو سند کے ساتھ حدیث کو نقل کرے۔

سَنَد: راویوں کا وہ سلسلہ جو متن تک لے جائے، اسے اسناد بھی کہتے ہیں۔

متن: جس کلام تک پہنچ کر سند ختم ہو جائے، یعنی حدیث کی عبارت۔

تقسیمات حدیث

حدیث کی کئی اعتبار سے مختلف تقسیمات کی گئی ہیں، جو درج ذیل ہیں۔

تقسیم اول: مدار و مصدر کے اعتبار سے حدیث کی تین قسمیں ہیں۔

(۱)مرفوع (۲)موقوف (۳)مقطوع

تقسیم دوم: راویوں کی کثرت اور قلت کے اعتبار سے حدیث کی چار قسمیں ہیں۔

(۱)متواتر (۲)مشہور (۳)عزیز (۴)غریب

تقسیم سوم: غرابت سند کے اعتبار سے خبر غریب کی دو قسمیں ہیں۔

(۱)فرد مطلق (۲)فرد نسبی

تقسیم چہارم: قابل استدلال ہونے یا نہ ہونے کے اعتبار سے خبر واحد کی دو قسمیں ہیں۔

(۱)مقبول (۲)مردود

تقسیم پنجم: راویوں کے احوال کے اعتبار سے حدیث کی چار قسمیں ہیں۔

(۱)صحیح لذاتہ (۲)صحیح لغیرہ (۳)حسن لذاتہ (۴)حسن لغیرہ

تقسیم ششم: راویوں کے درمیان بیان حدیث میں موافقت کے اعتبار سے حدیث کی تین قسمیں ہیں۔

(۱)متابِع (۲)متابَع (۳)شاہد

تقسیم ہفتم: راویوں کے درمیان بیان حدیث میں اختلاف کے اعتبار سے حدیث کی چار قسمیں ہیں۔

(۱)محفوظ (۲)شاذ (۳)معروف (۴)منکر

تقسیم ہشتم: معارضہ سے سلامت ہونے یا نہ ہونے کے اعتبار سے خبر مقبول کی چار قسمیں ہیں۔

(۱)محکم (۲)مختلف الحدیث (۳)ناسخ (۴)منسوخ

تقسیم نہم: سقوط راوی کے اعتبار سے خبر مردود کی پانچ قسمیں ہیں۔

(۱)معلق (۲)مرسل (۳)معضل (۴)منقطع (۵)مدلس

تقسیم دہم: راوی میں طعن کے اعتبار سے خبر مردود کی چار قسمیں ہیں۔

(۱)موضوع (۲)متروک (۳)منکر (۴)معلل

تقسیم یازدہم: راوی کی طرف سے حدیث میں اضافہ یا تغیر کرنے کے اعتبار سے حدیث کی پانچ قسمیں ہیں۔

(۱) مُدرَج (۲) مقلوب (۳) مُضطَرِب
(۴)مزید فی متصلِ الاسانید (۵)مُصَحَّف ومُحَرَّف

تعریفات چہل اقسام

مذکورہ بالا گیارہ تقسیمات سے چالیس قسمیں نکلتی ہیں، ہر ایک کی تعریف درج ذیل ہے۔

(۱) مرفوع: وہ قول، فعل یا تقریر جس کی نسبت نبی ﷺ کی طرف کی جائے۔

(۲) موقوف: وہ قول، فعل یا تقریر جس کی نسبت کسی صحابی رضی اللہ عنہ کی طرف کی جائے۔

(۳) مقطوع: وہ قول، فعل یا تقریر جس کی نسبت کسی تابعی رضی اللہ عنہ کی طرف کی جائے۔

(۴) متواتر: وہ حدیث جس کے راوی ہر دور میں اتنے زیادہ ہوں کہ ان سب کا جھوٹ پر متفق ہونا عادۃً محال ہو۔

(۵) مشہور: وہ حدیث جس کے راوی ہر دور میں کم از کم تین ہوں۔

(۶) عزیز: وہ حدیث جس کے کسی طبقہ میں فقط دو راوی ہوں خواہ باقی میں دو ہوں یا دو سے زیادہ۔

(۷) غریب: وہ حدیث جس کے راوی کسی دور میں صرف ایک ہو، اس کو فرد بھی کہتے ہیں۔

(۸) فرد مطلق: وہ حدیث غریب جس کو صحابی سے صرف ایک تابعی روایت کرے۔

اگر چہ اس تابعی سے متعدد راویوں نے روایت کیا ہو۔

(۹) فرد نسبی: وہ حدیث غریب جس کو صحابی سے روایت کرنے والے تو کئی ہوں لیکن بعد کے کسی طبقہ میں کسی شیخ سے روایت کرنے والا صرف ایک ہو۔

(۱۰) مقبول: وہ حدیث جس کے راویوں کا صدق راجح ہو۔

(۱۱) مردود: وہ حدیث جس کے راویوں کا صدق راجح نہ ہو۔اس کو ضعیف بھی کہتے ہیں۔

(۱۲) صحیح لذاتہ: وہ متصل السند حدیث جس کے تمام راوی عادل تام الضبط ہوں اور وہ حدیث علتِ قادحہ وشذوذ جملہ عیوب سے پاک ہو۔

(۱۳) صحیح لغیرہ: وہ متصل السند غیر معلل وغیر شاذ حدیث جس کے تمام راوی عادل ہوں مگر تام الضبط نہ ہوں لیکن کثرتِ طرق سے اس کمی کی تلافی ہوگئی ہو۔

(۱۴) حسن لذاتہ: وہ متصل السند غیر معلل وغیر شاذ حدیث جس کے تمام راوی عادل ہوں مگر تام الضبط نہ ہوں اور اس کمی کی تلافی نہ ہوئی ہو۔

(۱۵) حسن لغیرہ: وہ حدیث ضعیف جس کا ضُعف کثرت طرق سے دور ہوگیا ہو۔

(۱۶) متابِع: وہ حدیث جو فرد نسبی کے ساتھ لفظاً و معنیً موافقت کرے۔

(۱۷) متابَع: وہ فرد نسبی جس کی موافقت کی جائے۔

(۱۸) شاہد: اگر موافقت کرنے والی حدیث کسی دوسرے صحابی سے مروی ہو تو اس کو شاہد کہتے ہیں۔

(۱۹) محفوظ: وہ حدیث جس کو اوثق راوی نے ثقہ راوی کے منافی روایت کیا ہو۔

(۲۰) شاذ: وہ حدیث جس کو ثقہ راوی نے اوثق راوی کے خلاف روایت کیا ہو۔

(۲۱) معروف: وہ حدیث جس کو ثقہ راوی نے ضعیف راوی کے خلاف روایت کیا ہو۔

(۲۲) منکر: وہ حدیث جس کو ضعیف راوی نے ثقہ راوی کے خلاف روایت کیا ہو۔

(۲۳) محکم: وہ حدیث مقبول جس کی معارض کوئی دوسری حدیث نہ ہو۔

(۲۴) مختلف الحدیث: وہ حدیث مقبول جس کی معارض اسی کی مثل دوسری حدیث موجود ہو اور دونوں میں جمع وتطبیق ممکن ہو۔

(۲۵-۲۶) ناسخ ومنسوخ: اگر دو حدیثیں متعارض ہوں اور یہ معلوم ہو جائے کہ کون حدیث مؤخر ہے اور کون مقدم تو مؤخر حدیث ناسخ اور مقدم منسوخ قرار پائے گی۔

(۲۷) مُعلّق: وہ حدیث جس میں سند کی ابتداء سے ایک یا زیادہ راوی پے در پے ساقط ہوں یا پوری سند محذوف ہو۔

(۲۸) مُرسَل: وہ حدیث جس کی سند کے آخر میں تابعی کے بعد کا راوی ساقط ہو اور تابعی اور نبی ﷺ کے درمیان صحابی کا ذکر نہ ہو۔

(۲۹) مُعضَل: وہ حدیث جس میں درمیان سند سے دو یا دو سے زیادہ راوی پے در پے ساقط ہوں۔

(۳۰) منقطع: وہ حدیث جس کی سند سے ایک یا متعدد راوی متفرق مقام سے ساقط ہوں۔

(۳۱) مُدلّس: وہ حدیث جس میں راوی اپنے شیخ کو چھوڑ کر اوپر کے شیخ سے ایسے الفاظ سے روایت کرے جس سے یہ گمان ہو کہ اس نے اس شیخ سے حدیث سنی ہے۔

(۳۲) موضوع: وہ خود ساختہ جھوٹی بات جو نبی ﷺ کی طرف بطور حدیث منسوب کردی گئی ہو۔

(۳۳) متروک: وہ حدیث جس کی سند میں ایسا راوی ہو جس کا حدیثِ نبوی ﷺ میں تو جھوٹ بولنا ثابت نہ ہو لیکن عام گفتگو اور معاملات میں وہ جھوٹ بولتا ہو۔

(۳۴) مُنکَر: وہ حدیث جس کا کوئی راوی فاسق ہو یا فحش غلطی کرنے والا ہو یا روایت کے سننے میں بہت زیادہ غفلت برتتا ہو۔

(۳۵) مُعلّل: وہ حدیث جس کی سند میں کوئی ایسی پوشیدہ علت ہو جو صحت حدیث میں خرابی پیدا کرتی ہو جس کو علوم حدیث کا ماہر ہی معلوم کرسکتا ہو۔

(۳۶) مُدرَج: وہ حدیث جس کی سند میں تغیر وتبدل کردیا گیا ہو یا اس کے متن

میں ایسا کلام بلافصل داخل کر دیا گیا ہو جو حدیث کا حصہ نہ ہو۔

(۳۷) مقلوب: وہ حدیث جس کی سند یا متن میں ثقات کی روایتوں کے خلاف تقدیم وتاخیر کردی گئی ہو۔

(۳۸) مُضطَرِب: وہ حدیث جس میں ایک شیخ سے روایت کرنے والوں کے بیان میں سند یا متن کے اندر اختلاف ہو یا ایک ہی راوی اختلاف بیانی سے کام لے رہا ہو۔

(۳۹) مزید فی متصل الاسانید: وہ حدیث جس کی سند بظاہر متصل ہو مگر اس میں کسی راوی کا اضافہ کر دیا گیا ہو۔

(۴۰) مُصَحَّف ومُحَرَّف: وہ حدیث جس کی سند یا متن کے کسی لفظ میں نقطہ یا حرکت کی تبدیلی سے اختلاف واقع ہو۔ اگر نقطہ کی وجہ سے ہو تو مُصَحَّف اور حرکت کی وجہ سے ہو تو مُحَرَّف کہتے ہیں۔

مراتب ارباب حدیث

طالب: حدیث کے متعلم کو طالب کہتے ہیں۔

شیخ: حدیث کے معلم کو محدث یا شیخ کہتے ہیں۔

حافظ الحدیث: وہ محدث جو ایک لاکھ احادیث کی اسانید ومتون کا حافظ اور احوالِ رواۃ کا عالم ہو۔

حجۃ فی الحدیث: وہ محدث جسے تین لاکھ حدیثیں اسانید ومتون کے ساتھ اور اس کے رواۃ کے احوال جرح وتعدیل کے ساتھ یاد ہوں۔

حاکم فی الحدیث: وہ محدث جسے تمام احادیث مرویہ متناً وسنداً یاد ہوں اور وہ راویوں کے حالات سے جرحاً وتعدیلاً واقف ہو۔

اقسام کتب حدیث

کتب حدیث کی مندرجہ ذیل مشہور قسمیں ہیں۔

(۱) صحیح: حدیث کی وہ کتاب جس میں صرف احادیث صحیحہ بیان کرنے کی کوشش کی گئی ہو۔ جیسے صحیح بخاری، صحیح مسلم۔

(۲) جامع: حدیث کی وہ کتاب جس میں عقائد، احکام، اشراط، آداب، تفسیر، تاریخ و سیر، فتن، اور مناقب جملہ آٹھ عنوانوں کے تحت حدیثیں جمع ہوں، جیسے جامع ترمذی۔

(۳) سنن: حدیث کی وہ کتاب جس میں فقہی ترتیب کے لحاظ سے احکام سے متعلق احادیث ہوں۔ جیسے سنن ابی داؤد، سنن نسائی، سنن ابن ماجہ۔

(۴) مسند: حدیث کی وہ کتاب جس میں ترتیب صحابہ کے اعتبار سے احادیث جمع ہوں۔ جیسے مسند امام احمد بن حنبل۔

(۵) مُعجَم: حدیث کی وہ کتاب جس میں اسمائے شیوخ کی ترتیب سے احادیث لائی جائیں۔ جیسے معجم طبرانی، معجم کبیر، معجم صغیر۔

(۶) مُستَدرَک: حدیث کی وہ کتاب جس میں وہ احادیث جمع ہوں جو کسی مؤلف کی شرائط کے مطابق ہوں مگر اس کی کتاب میں موجود نہ ہوں جیسے امام حاکم کی مستدرك على الصحيحين۔

(۷) مستخرج: حدیث کی وہ کتاب جس میں کسی دوسری کتاب کی احادیث کو ثابت کرنے کے لیے اپنی سند سے وہی احادیث جمع کی جائیں۔ جیسے ابونعیم کی مستخرج على الصحيحين۔

(۸) رسالہ: حدیث کی وہ کتاب جس میں جامع کے آٹھ عنوانوں میں سے کسی ایک عنوان کے تحت احادیث مذکور ہوں۔ جیسے امام احمد کی آداب میں "کتاب الزہد"۔

(۹) جزء: حدیث کی وہ کتاب جس میں کسی ایک صحابی یا کسی خاص شیخ کی مرویات یا کسی ایک مسئلہ سے متعلق حدیثیں جمع کردی جائیں۔ جیسے جزء ابی بکر، جزء مالک، جزء رفع الیدین۔

(۱۰) اَمالی: حدیث کی وہ کتاب جس میں کسی شیخ کی لکھائی ہوئی احادیث یا فوائد حدیث ہو۔ جیسے امالی امام محمد۔

(۱۱) اربعین: حدیث کی وہ کتاب جس میں چالیس حدیثیں جمع کی گئی ہوں خواہ وہ ایک مسئلہ سے متعلق ہوں یا متعدد مسائل سے۔ جیسے اربعین نووی۔

(۱۲) اطراف: حدیث کی وہ کتاب جس میں حدیث کا کوئی ایسا جزء ذکر کیا جائے جو بقیہ حدیث پر دلالت کرتا ہو پھر اس حدیث کے تمام سندوں کو ذکر کر دیا جائے یا اس میں کچھ مخصوص کتابوں کی سندیں ذکر کی جائیں۔ جیسے اطراف الکتب الخمسہ لابی العباس۔

صحاح ستہ

حدیث کی چھ مستندترین کتابیں جن کو صحاح ستہ کہا جاتا ہے وہ یہ ہیں۔

(۱) صحیح بخاری شریف (۲) صحیح مسلم شریف
(۳) جامع ترمذی شریف (۴) سنن ابی داؤد شریف
(۵) سنن نسائی شریف (۶) سنن ابن ماجہ شریف

اصحاب صحاح ستہ

صاحب صحیح بخاری

نام ونسب: نام: محمد، کنیت: ابوعبداللہ، لقب: امیر المومنین فی الحدیث، والد ماجد کا نام: اسماعیل، بخاری: ماوراء النہر کے مشہور شہر بخارا کی طرف نسبت ہے۔

پورا نام: امیر المومنین فی الحدیث ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل البخاری الجعفی۔

سلسلہ نسب یوں ہے: محمد بن اسماعیل بن بن ابراہیم بن مغیرہ جعفی۔

ولادت باسعادت: امام بخاری ۱۳ شوال المکرم ۱۹۴ھ کو ماوراء النہر کے مشہور شہر بخارا میں پیدا ہوئے اسی لیے آپ کو امام بخاری کہتے ہیں۔

وصال پر ملال: یکم شوال المکرم ۲۵۶ھ کو باسٹھ (۶۲) سال کی زندگی گذار کر خرتنگ نامی بستی میں امام بخاری کا وصال پر ملال ہوا۔

تعداد مرویات: صحیح بخاری کی تعدادِ مرویات میں علماء کا اختلاف ہے۔ حافظ ابن صلاح کے مطابق صحیح بخاری میں کل احادیث سات ہزار دوسو پچھتر (۷۲۷۵) ہیں اور حذف مکررات کے بعد چار ہزار (۴۰۰۰) رہ جاتی ہیں۔

علامہ ابن حجر عسقلانی کی تحقیق کے مطابق کل احادیث مسندہ بشمول مکررات سات ہزار تین سو ستانوے (۷۳۹۷) ہیں اور معلقات ایک ہزار تین سو اکتالیس (۱۳۴۱) اور متابعات کی تعداد تین سو چوالیس (۳۴۴) اس طرح بخاری کی کل احادیث مسندہ بشمول معلقات ومتابعات نو ہزار بیاسی (۹۰۸۲) ہیں اور مکررات کو نکال کر احادیث مرفوعہ کی تعداد دو ہزار چھ سو تئیس (۲۶۲۳) رہ جاتی ہیں۔

صاحب صحیح مسلم

نام ونسب: نام: مسلم، کنیت: ابو الحسین، لقب: عساکر الملۃ والدین، والد ماجد کا نام: حجاج بن مسلم، قشیری: آپ کا سلسلہ نسب عرب کے مشہور قبیلہ بنوقشیر سے ملتا ہے اسی لیے آپ کو قشیری کہا جاتا ہے۔ نیشاپوری: خراسان کے عظیم شہر نیشاپور سے نسبت ہے۔

پورا نام: عساکر الملۃ والدین ابوالحسین مسلم بن حجاج قیشری نیشاپوری۔

سلسلہ نسب یوں ہے: مسلم بن الحجاج بن مسلم بن ورد بن کرشاد القشیری۔

ولادت باسعادت: امام مسلم ۲۰۲ھ کو ام البلاد نیشاپور میں پیدا ہوئے جو کہ خراسان کا مشہور اور عظیم شہر تھا جس کو لوگ ام البلاد، معدن الفضلاء اور منبع العلماء کہتے تھے۔

وصال پرملال: انسٹھ (۵۹) سال کی زندگی گذار کر ۲۴ رجب المرجب ۲۶۱ھ بروز اتوار آپ کا وصال پرملال ہوا۔

تعداد مرویات: صحیح مسلم کی کل احادیث کی تعداد بارہ ہزار (۱۲۰۰۰) ہے۔

صاحب ترمذی

نام ونسب:۔ نام: محمد، کنیت: ابوعیسی، والد ماجد کا نام: عیسی بن سورہ، ترمذی: ترمذ کی طرف نسبت ہے جو کہ بلخ کا ایک شہر ہے اور دریائے جیحون کے قریب واقع ہے، سلمی: قبیلہ بنوسلیم سے تعلق رکھتے تھے اسی لیے نسب میں سلمی کہلاتے ہیں۔

پورا نام: حافظ ابوعیسی محمد بن عیسی سلمی ترمذی۔

سلسلہ نسب یوں ہے: محمد بن عیسی بن موسی بن ضحاک بن سکن سلمی ترمذی۔

ولادت باسعادت: امام ترمذی ۲۰۹ھ کو بلخ کے شہر ترمذ میں پیدا ہوئے۔

وصال پرملال: ستر (۷۰) سال کی زندگی گذار کر ۱۳ رجب المرجب ۲۷۹ھ کو شب دو شنبہ مقام ترمذ میں آپ کا وصال ہوا اور وہیں مدفون ہوئے۔

تعداد مرویات: جامع ترمذی کی جملہ احادیث مقصودہ کی تعداد ایک ہزار تین سو پچاسی (۱۳۸۵) رہ جاتی ہے۔

صاحب سنن ابی داؤد

نام ونسب: نام: سلیمان، کنیت: ابوداؤد، لقب: حافظ، والد ماجد کا نام: اشعث، سجستانی: سجستان کی طرف نسبت ہے جو کہ سندھ اور ہرات کے درمیان واقع ہے اور امام ابوداؤد کی جائے پیدائش ہے۔

پورا نام: حافظ ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی۔

سلسلہ نسب یوں ہے: سلیمان بن اشعث بن شداد بن عمرو بن عامر سجستانی۔

ولادت باسعادت: امام ابوداؤد ۲۰۲ھ کو سجستان میں خاندان ازو کے ایک معزز گھرانے میں پیدا ہوئے۔

وصال پرملال: تہتر (۷۳) سال کی زندگی گزار کر ۱۶ شوال المکرّم ۲۷۵ھ بروز جمعہ امام ابوداؤد کا وصال پرملال ہوا اور بصرہ میں امام سفیان ثوری کے پہلو میں مدفون ہوئے۔

تعداد مرویات: سنن ابی داؤد مراسیل سمیت اٹھارہ اجزاء پر مشتمل ہے جن میں سے ایک جزء مراسیل کا ہے اور سنن ابی داؤد کی کل احادیث کی تعداد چار ہزار آٹھ سو (۴۸۰۰) ہے۔

صاحب سنن نسائی

نام ونسب: نام: احمد، کنیت: ابوعبدالرحمٰن، والد ماجد کا نام: شعیب، نسائی: خراسان کا ایک مشہور شہر نساء کی طرف نسبت ہے۔

پورا نام: ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی۔

سلسلہ نسب یوں ہے: احمد بن شعیب بن علی بن بحر بن سنان بن دینار نسائی۔

ولادت باسعادت: امام نسائی ۲۱۵ھ کو خراسان کے شہر نساء میں پیدا ہوئے۔

وصال پرملال: اٹھاسی (۸۸) سال کی زندگی گزار کر ۱۳ صفر المظفر ۳۰۳ھ کو مکہ مکرمہ میں آپ کا وصال پرملال ہوا اور صفا ومروہ کے درمیان دفن ہوئے۔

تعداد مرویات: سنن نسائی کی احادیث کی تعداد پانچ ہزار چھ سو چھیاسی (۵۶۸۶) ہے۔

صاحب ابن ماجہ

نام ونسب: نام: محمد، لقب: حافظ، کنیت: ابوعبداللہ، والد ماجد کا نام: یزید، ربعی: قبیلہ ربیعہ سے نسبت ولاء کی بنا پر امام ابن ماجہ کو ربعی کہا جاتا ہے۔ قزوینی: قزوین کی طرف نسبت ہے جو عراق کا مشہور شہر ہے اور آپ کا وطن مالوف۔ ابن ماجہ: ماجہ آپ کے والد یزید کا لقب ہے اسی لیے آپ کو ابن ماجہ کہا جاتا ہے۔

پورانام: حافظ ابوعبداللہ محمد بن یزید الربعی ابن ماجہ القزوینی۔

سلسلہ نسب یوں ہے: محمد بن یزید بن عبداللہ الربعی القزوینی۔

ولادت باسعادت: امام ابن ماجہ ۲۰۹ھ کو عراق کے مشہور شہر قزوین میں پیدا ہوئے۔

وصال پرملال: چونسٹھ (٦۴) سال کی زندگی گذار کر ۲۲ رمضان المبارک ۲۷۳ھ بروز پیر آپ کا وصال پرملال ہوا۔

تعداد مرویات: سنن ابن ماجہ میں ۳۲ کتب ایک ہزار پانچ سو (۱۵۰۰) ابواب اور چار ہزار (۴۰۰۰) احادیث ہیں۔

چند مفید معلومات

صحابی: وہ خوش نصیب جس نے ایمان کی حالت میں نبی پاک ﷺ سے ملاقات کا شرف حاصل کیا ہو اور ایمان ہی پر اس کا انتقال ہوا ہو۔

تابعی: وہ شخص جس نے کسی صحابی سے ملاقات کی ہو اور اسلام پر اس کا وصال ہوا ہو۔

افضل ترین صحابہ کرام: اہل سنت کے نزدیک بالاتفاق افضل ترین صحابہ سیدنا صدیق اکبر پھر فاروق اعظم پھر عثمان غنی اور پھر علی مرتضٰی رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین ہیں۔ ان کے بعد دیگر عشرہ مبشرہ، پھر اصحاب بدر و اُحد اور پھر اہل بیعت رضوان۔

مکثرین صحابہ کرام: وہ صحابہ کرام جن سے کثیر تعداد میں احادیث مروی ہیں ان کو مکثرین صحابہ کہا جاتا ہے یہ وہ حضرات ہیں جن کی مرویات کی تعداد دو ہزار سے زائد ہے ان کے اسماء گرامی درج ذیل ہیں۔

نمبر	اسمائے گرامی	تعداد مرویات
۱	حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ	(۵۳۷۴) پانچ ہزار تین سو چوہتر
۲	حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما	(۲٦۳۰) دو ہزار چھ سو تیس
۳	حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ	(۲۵۴۰) دو ہزار پانچ سو چالیس
۴	حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ	(۲۲۸٦) دو ہزار دو سو چھیاسی
۵	حضرت ام المؤمنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا	(۲۲۱۰) دو ہزار دو سو دس
٦	حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ	(۲۱۷۰) دو ہزار ایک سو ستر

ان کے علاوہ اور کسی صحابی کی احادیث کی تعداد دو ہزار سے زائد نہیں ہے۔

احقاق حق وابطال باطل

از قلم: فخر نیپال حضرت مفتی اسرائیل رضوی مصباحی جمع وترتیب: مولانا عبدالرحیم مصباحی

جس میں نیپال کے اہل علم دانشوراور مسلم سیاسی رہنما کے ذریعہ اسلامی احکام اور عقائد اہلسنت پر اٹھائے گئے شکوک وشبہات کا مدلل اور شافی جواب دیا گیا ہے۔

ALLAMA FAZLE HAQ KHAIRABADI
CHARITABLE FOUNDATION ANDAMAN

Rs.50/-